سوال

(314) نفل روزے کو توڑنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نفل روزے میں یہ جائز ہے کہ روزے دار جب چاہے روزہ توڑ دے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

: ہاں یہ جائز ہے لیکن افضل یہ ہے کہ روزہ پورا کیا جائے الا یہ کہ مہمان کی عزت افزائی، گرمی کی شدت یا اس طرح کے کسی اور سبب کی وجہ سے روزہ توڑنے کی ضرورت پیش آ جائے۔ یہ مسائل جو ہم نے ذکر کیے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمودہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی حدیث سے ثابت ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 228

محدث فتویٰ